تيمم والے کے پیچھے وضووالے کی اقتداء

مجيب: ابوالفيضان مولاناعرفان احمدعطاري

فتوىنمبر: WAT-1889

قارين اجراء: 21 محرم الحرام 1445ه / 109 است 2023ء

دارالافتاء ابلسنت

(دعوت اسلامي)

سوال

امام تیم کرکے آیا ہواور مقتدی وضو کیے ہوئے ہوں، تو کیا امام اُن کی امامت کرواسکتاہے؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْليِ الرَّحِيْمِ

ٱلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ٱللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگرامام کا تیم کرنا، نثر عی اجازت کے ساتھ ہو، یعنی اُسے نثر یعت نے اجازت دے رکھی ہو کہ تیم کرلے (مثلاوہ اس قدر بیار ہے کہ پانی استعال نہیں کر سکتاوغیر ہوغیر ہ)اور وہ تیم کرکے نماز پڑھادے، تواُس کے پیچھے وضو کیے ہوئے مقتدیوں کی نماز بھی ہوجائے گی۔

فناوی عالمگیری میں ہے" ویجوز أن یؤم المتیمم المتوضئین عند أبي حنیفة و أبي یوسف-رحمهما الله تعالى -. هكذا في الهدایة "ترجمه: امام ابو حنیفه اورامام ابو یوسف علیماالر حمة کے نزدیک تیمم کرنے والا، وضو کرنے والوں کی امامت کر سکتا ہے۔ اسی طرح ہدایہ میں ہے۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الصلاة، الباب الخامس، الفصل الثالث، ج 01، ص 84، دارالفکر، بیروت)

فآوی رضویہ میں ہے" ہاں جسے بالفعل ایسامر ض موجو دہو، جس میں نہانا نقصان دے گایانہانے میں کسی مرض کے بید اہو جانے کاخوف ہے اور یہ نقصان وخوف اپنے تجربے سے معلوم ہوں یاطبیب حاذق مسلمان غیر فاسق کے بید اہو جانے کاخوف ہے اور یہ نقصان وخوف اپنے تجربے سے معلوم ہوں یاطبیب حاذق مسلمان غیر فاسق کے بتائے سے، تواُس وفت اُسے تیم سے نماز جائز ہوگی اور اب اس کے پیچے سب مقتدیوں کی نماز صحیح ہے، غرض امام کا تیم اور مقتدیوں کا پانی سے طہارت سے ہوناصحتِ امامت میں خلل انداز نہیں، ہاں امام نے تیم ہی ہے اجازت شرع کیا ہو، تو آپ ہی نہ اس کی ہوگی، نہ اُس کے پیچھے اور ول کی۔ " (فتاوی دضویہ ہے 638 میں ضافاونڈیشن، لاہور)

بہار نثر یعت میں ہے "جس نے وضو کیا ہے تیم والے کی اور پاؤں دھونے والاموزہ پر مسح کرنے والے کی اور اعضائے وضو کا دھونے والا پٹی پر مسح کرنے والے کی ،اقتدا کر سکتا ہے۔" (بہار شریعت ،ج01، حصه 03، سکتبة المدینه)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّوَ جَلَّ وَرَسُولُه أَعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم

